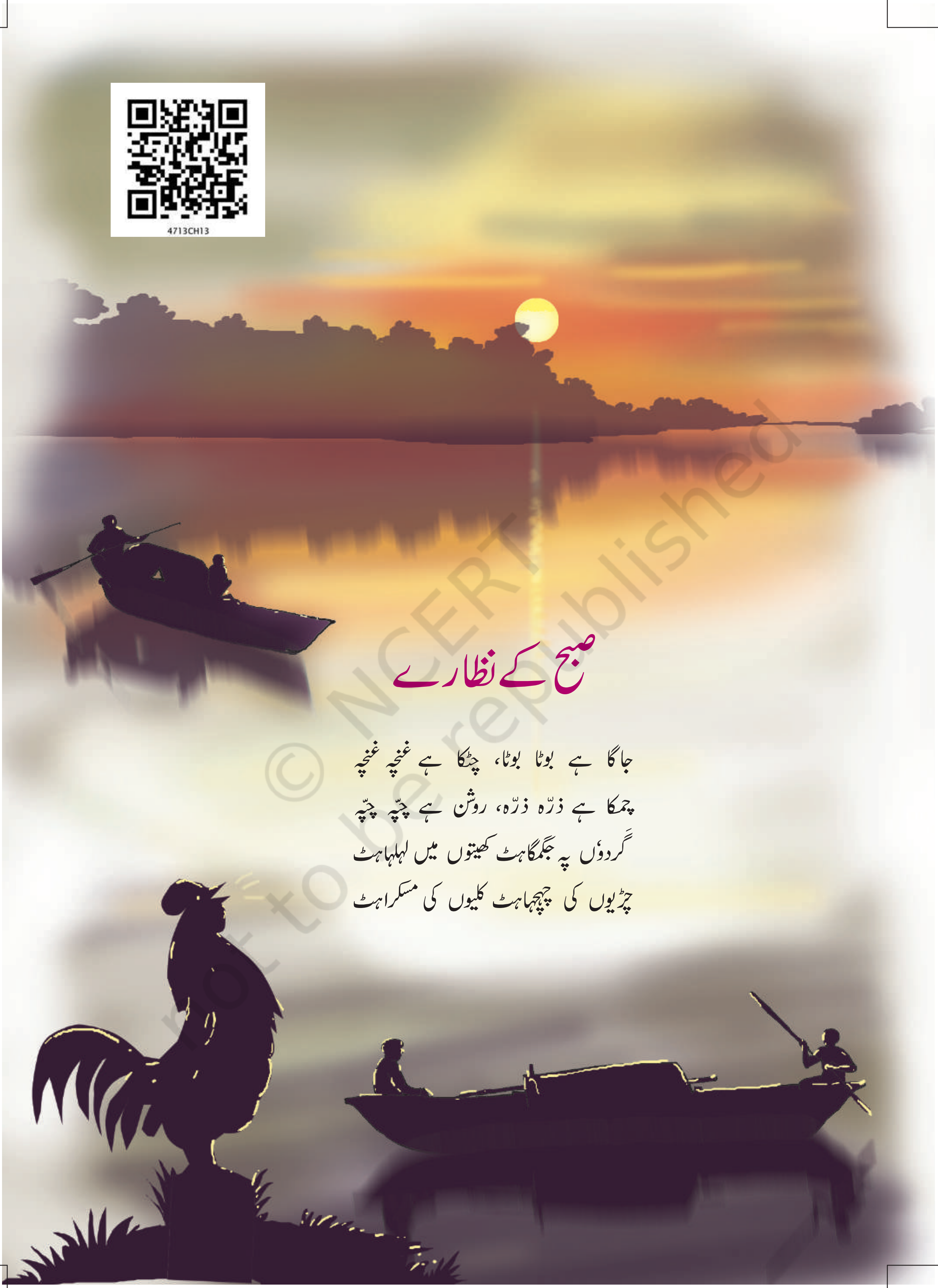

صبح کے نظارے

جاگا ہے بوٹا بوٹا، چٹکا ہے غنچہ غنچہ
چمکا ہے ذرّہ ذرّہ، روشن ہے چپّہ چپّہ
گردوں پہ جگمگاہٹ کھیتوں میں لہلہاہٹ
چڑیوں کی چہچہاہٹ کلیوں کی مسکراہٹ

© NCERT not to be republished

شبنم کے آئنے کا عکسِ چمن دکھانا
پتوں کا شاد ہونا اور تالیاں بجانا
پھولوں میں دلکشی ہے، کانٹوں میں تازگی ہے
ہر دل میں اک خوشی ہے، ہر سمت روشنی ہے
وادی، پہاڑ، صحرا ہر ایک جگمگایا
دریا کو جوش آیا ساحل بھی گنگنایا

© NCERT not to be republished

فطرت بہار پر ہے دُنیا نکھار پر ہے
ہر شے ہے خوبصورت، رنگین ہر نظر ہے
سچ پوچھیے تو منظر کیسے ہیں پیارے پیارے
دیتے ہیں لطف کیا کیا یہ صبح کے نظارے

سعادت نظیر

معنی یاد کیجیے

نظارہ	:	منظر
غنچہ	:	کلی
گردوں	:	آسمان
شاد	:	خوش
جوش	:	اُبال، ولولہ
فطرت	:	قدرت، نیچر
نکھار	:	خوب صورتی، رونق

سوچیے اور بتائیے۔

1. ’’بوٹا بوٹا جاگنے‘‘ سے کیا مراد ہے؟
2. چپّہ چپّہ کیوں روشن ہے؟
3. ’’گردوں پہ جگمگاہٹ‘‘ کا کیا مطلب ہے؟
4. صبح کے وقت ہر شے خوب صورت کیوں ہو جاتی ہے؟

© NCERT not to be republished

5. اس نظم میں صبح کا جو منظر بیان کیا گیا ہے اسے اپنے لفظوں میں لکھیے۔

مصرعوں کو مکمل کیجیے۔

1. چمکا ہے ______________ روشن ہے چپّہ چپّہ
2. چڑیوں کی چہچہاہٹ کلیوں کی ______________
3. پتوں کا ______________ ہونا اور ______________ بجانا
4. ہر دل میں اک خوشی ہے ہر سمت ______________ ہے
5. دریا کو جوش آیا ______________ بھی ______________
6. ہر شے ہے خوب صورت ______________ ہر نظر ہے
7. دیتے ہیں ______________ کیا کیا یہ صبح کے نظارے

نیچے دیے ہوئے لفظوں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

جگمگاہٹ لہلہاہٹ چہچہاہٹ مسکراہٹ عکس

تازگی جوش نکھار نظر منظر لطف

واحد سے جمع بنائیے۔

ذرّہ دنیا شے منظر وادی

ان لفظوں کے متضاد لکھیے۔

جاگا شاد روشنی خوشی خوبصورت

© NCERT not to be republished

نیچے دیے ہوئے مصرعوں کو ترتیب سے لکھیے۔

فطرت بہار پر ہے دُنیا نکھار پر ہے
پھولوں میں دلکشی ہے کانٹوں میں تازگی ہے
چمکا ہے ذرّہ ذرّہ روشن ہے چپّہ چپّہ
ہر شے ہے خوبصورت رنگین ہر نظر ہے
ہر دل میں اک خوشی ہے ہر سمت روشنی ہے
جاگا ہے بوٹا بوٹا چٹکا ہے غنچہ غنچہ
دریا کو جوش آیا ساحل بھی گنگنایا
شبنم کے آئنے کا عکسِ چمن دکھانا
وادی، پہاڑ، صحرا ہر ایک جگمگایا
پتوں کا شاد ہونا اور تالیاں بجانا
دیتے ہیں لطف کیا کیا یہ صبح کے نظارے

© NCERT not to be republished

املا درست کیجیے۔

ذرّا اکس طالیاں طازگی سحرا ساہل فترت نزر لتف

عملی کام

- اس نظم کا مطلب اپنے لفظوں میں لکھیے۔
- اپنے لفظوں میں شام کے نظارے بیان کیجیے۔

غور کرنے کی بات

- اس نظم میں شاعر نے صبح کے نظاروں کا نہایت خوب صورت اور دلکش انداز میں نقشہ کھینچا ہے۔ صبح کے نظاروں کے ساتھ کائنات کے تمام جاندار اپنے اپنے کام میں مصروف ہوجاتے ہیں۔ ہم سب اپنے کام صبح سے ہی شروع کر دیتے ہیں خواہ وہ اسکول جانا ہو یا روز مرّہ کے کام کاج ہوں۔ صبح ہوتے ہی زندگی کی چہل پہل شروع ہوجاتی ہے۔ ہر جاندار اپنے اپنے کام میں مصروف ہوجاتا ہے۔

© NCERT not to be republished